ہفت روزہ محافل درس قرآن کے لئے سال بھر کا نصاب

۵۲

دروسِ قرآن

(انقلابی کتاب حصہ دوئم)

تیسرا ایڈیشن

سید طاہر رسول قادری

اشاریہ

مقدمہ......	از قاضی حسین احمد	....	۶
درس نمبر۱	العنکبوت	آیت ۵۶ تا ۶۰	۲۱
درس نمبر۲	الحشر	آیت ۱۸ تا ۲۱	۲۷
درس نمبر۳	المعارج	آیت ۱۹ تا ۳۵	۳۵
درس نمبر۴	المومنون	آیت ۱ تا ۱۱	۴۱
درس نمبر۵	نوح	آیت ۱۰ تا ۱۴	۴۵
درس نمبر۶	الشوری	آیت ۳۵ تا ۳۶	۵۱
درس نمبر۷	الدھر	آیت ۱ تا ۳	۶۲
درس نمبر۸	اللیل	آیت ۱ تا ۱۳	۶۷
درس نمبر۹	الرعد	آیت ۱۶ تا ۱۸	۷۳
درس نمبر۱۰	الفجر	آیت ۶ تا ۱۴	۷۹
درس نمبر۱۱	التکاثر	" " "	۹۱
درس نمبر۱۲	ابراہیم	آیت ۱۸ تا ۲۰	۹۹
درس نمبر۱۳	النحل	آیت ۹	۱۰۷

درس نمبر۱۴	الشوریٰ	آیت ۲۷ تا ۲۸	۱۱۳
درس نمبر۱۵	بنی اسرائیل	آیت ۱۶ تا ۱۷	۱۲۱
درس نمبر۱۶	بنی اسرائیل	آیت ۲۳ تا ۳۰	۱۲۹
درس نمبر۱۷	بنی اسرائیل	آیت ۳۱ تا ۳۹	۱۳۵
درس نمبر۱۸	الانفال	آیت ۱ تا ۴	۱۴۳
درس نمبر۱۹	الروم	آیت ۳۶ تا ۴۰	۱۵۱
درس نمبر۲۰	الکہف	آیت ۱۰۲ تا ۱۱۰	۱۵۹
درس نمبر۲۱	الفرقان	آیت ۶۳ تا ۷۰	۱۶۷
درس نمبر۲۲	الفرقان	آیت ۷۱ تا ۷۷	۱۷۵
درس نمبر۲۳	الحج	آیت ۳۸ تا ۴۱	۱۸۱
درس نمبر۲۴	الاحزاب	آیت ۳۶ تا ۴۰	۱۸۷
درس نمبر۲۵	الاحزاب	" " "	۱۹۳
درس نمبر۲۶	التوبہ	آیت ۲۳ تا ۲۴	۱۹۵
درس نمبر۲۷	الانفال	آیت ۲۰ تا ۲۵	۲۰۱
درس نمبر۲۸	الانفال	آیت ۲۶ تا ۲۹	۲۰۹
درس نمبر۲۹	الانفال	آیت ۴۵ تا ۴۷	۲۱۷
درس نمبر۳۰	التوبہ	آیت ۷۰ تا ۷۱	۲۲۳
درس نمبر۳۱	ابراہیم	آیت ۲۴ تا ۲۷	۲۳۳
درس نمبر۳۲	المدثر	آیت ۱ تا ۳	۲۳۹
درس ۳۳	المدثر	آیت ۳ تا ۷	۲۴۵

درس نمبر ۳۴	یونس	آیت ۵۷ تا ۶۴	۲۵۳
درس نمبر ۳۵	النحل	آیت ۹۰ تا ۹۲	۲۵۹
درس نمبر ۳۶	الاحزاب	آیت ۲۱ تا ۲۴	۲۶۷
درس نمبر ۳۷	الحجرات	آیت ۱۰ تا ۱۲	۲۷۳
درس نمبر ۳۸	حمٰ السجدہ/فصلت	آیت ۳۰ تا ۳۷	۲۷۹
درس نمبر ۳۹	بنی اسرائیل	آیت ۶۱ تا ۶۵	۲۸۵
درس نمبر ۴۰	طٰه	آیت ۱۰۵ تا ۱۱۳	۲۹۵
درس نمبر ۴۱	الحدید	آیت ۱۲ تا ۱۵	۳۰۴
درس نمبر ۴۲	الواقعه	آیت ۷ تا ۴۰	۳۱۱
درس نمبر ۴۳	الزمر	آیت ۷	۳۱۹
درس نمبر ۴۴	عبس	آیت ۱ تا ۱۶	۳۲۵
درس نمبر ۴۵	الحج	آیت ۶۷ تا ۷۰	۳۳۲
درس نمبر ۴۶	المنافقون	آیت ۹ تا ۱۱	۳۳۹
درس نمبر ۴۷	آل عمران	آیت ۱۰۲ تا ۱۰۷	۳۴۵
درس نمبر ۴۸	النور	آیت ۶۲ تا ۶۴	۳۵۱
درس نمبر ۴۹	الفتح	آیت ۲۷ تا ۲۹	۳۵۷
درس نمبر ۵۰	المائده	آیت ۱۲	۳۶۵
درس نمبر ۵۱	الفلق الناس		۳۷۳
درس نمبر ۵۲	الزمر	آیت ۵۳ تا ۵۹	۳۷۹

مقدمہ

قرآن کریم کا حق تو مسلمانوں پر یہ ہے کہ اس کی تعلیم و تعلم کو اپنی دوسری تمام مصروفیات کے مقابلے میں اولیت دیں۔ عمر کا سب سے قیمتی حصہ اس کے لئے وقف کردیں۔ اور اس کی تعلیمات کو حرز جاں بنالیں کہ یہ رب العالمین کی طرف سے ہدایت ہے، سیدھا راستہ ہے اور سراسر روشنی ہے۔

هٰذَا بَصَائِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ۔ (الجاثیہ۔ ۲۰)

"یہ بصیرت ہے لوگوں کے لئے اور ہدایتؒ و رحمت ہے۔ ان لوگوں کے لئے جو یقین رکھتے ہیں۔"

قَدْ جَاءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ۔ (یونس۔ ۵۶)

"تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آگئی ہے اور وہ یہ چیز ہے جو دلوں کے امراض کی شفا ہے اور ہدایت اور رحمت ہے مومنوں کے لئے۔"

هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ۔ (ال عمران۔ ۱۳۸)

"یہ لوگوں کے لئے ایک صاف اور صریح تنبیہ ہے اور ہدایت اور نصیحت ہے ان لوگوں کے لئے جو اللہ سے ڈرتے ہوں۔"

لیکن بدقسمتی سے اس مادی دنیا میں بہت کم لوگ ایسے رہ گئے ہیں جو اس فریضہ کا حق ادا کرتے ہوں۔ غالب اکثریت تو ان لوگوں کی ہے جنھوں نے اس کتاب کو پس پشت ڈال دیا ہے۔

وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا۔

"اور رسول کہے گا کہ اے میرے رب میری قوم کے لوگوں نے اس قرآن کو نشانہ تضحیک [illegible]

تاہم مسلمانوں میں ایک تعداد ان لوگوں کی بھی پائی جاتی ہے جو اپنی گوناگوں مصروفیات کے باوجود قرآن کی بنیادی تعلیمات کو سمجھنا چاہتے ہیں۔ اور زیادہ نہیں تو کم از کم ہفتے میں ایک بار قرآن کریم کا بالاستیعاب مطالعہ کرنے کے لئے ایک گھنٹہ دینے کے لئے تیار ہیں۔

ہفتے میں ایک بار کا درس قرآن اگر اس انداز میں دیا جائے کہ اول سے آخر تک ترجمہ و تفسیر مکمل کر لیا جائے تو اس میں سالہا سال لگ جاتے ہیں اور بہت کم لوگوں کو اسے مکمل کرنے کا موقع ملتا ہے۔ اور اگر بغیر کسی ترتیب اور بغیر کسی طے شدہ سکیم کے درس دیا جائے تو عموماً درس دہراتے رہتے ہیں اور قرآن کریم کی تعلیمات کا بڑا حصہ سالہا سال تک ہفتہ وار درس سننے کے باوجود نظروں سے اوجھل رہتا ہے۔

ہفتہ وار اجتماع کارکنان جماعت اسلامی کے نظام دعوت و تربیت کا بنیادی ستون ہے۔ اور درس قرآن کریم اس ہفتہ وار اجتماع کا لازمی حصہ ہے ہر چھوٹی بڑی جگہ پر درس دینے کی صلاحیت رکھنے والے مناسب افراد کا موجود ہونا بھی ضروری نہیں ہے۔ اس لئے عرصہ سے ضرورت محسوس ہو رہی تھی کہ درس ہائے قرآن کا ایک ایسا مجموعہ تیار کیا جائے جو ہفتہ وار درس کے ذریعے سال میں ایک دفعہ مکمل طور پر پڑھایا جاسکے۔ اور جس سے قرآن کریم کی تعلیمات کی ایک جامع تصویر ذہن نشین ہوسکے۔

۵۲ دروس قرآن کا زیر نظر مجموعہ ادارہ معارف اسلامی کراچی نے اسی ضرورت کے پیش نظر تیار کیا ہے۔ اس سے ہر وہ حلقہ استفادہ کر سکتا ہے جو باقاعدگی سے ہفتہ میں ایک بار کسی مقام پر کچھ دیر کے لئے جمع ہوتا ہے۔

ملک کے ہر طبقہ خصوصاً نوجوان طلبہ و طالبات کا فرض ہے کہ وہ قرآن کریم کی تعلیمات کو عام کرنے کی ایک مہم چلائیں۔ قریہ قریہ اور گلی گلی درس قرآن کے حلقے قائم کریں اور جہاں کوئی اور ذریعہ نہ ہو وہاں انہیں ۵۲ دروس قرآن کو ترتیب وار سننے اور سنانے کا اہتمام کریں۔ ہفتہ وار درس اور خطبہ دینے والے مدرسین اور خطیب بھی ۵۲ دروس قرآن میں دیئے ہوئے ترتیب اور موضوعات سے استفادہ کر کے ایک باقاعدہ سکیم کے ساتھ درس اور خطبہ کی تیاری کر سکتے ہیں۔

ان ۵۲ درس سے قرآن کریم کے مطالعہ کا حق تو ادا نہیں ہوتا۔ تاہم اس سے طلبے اور پڑھنے والا قرآن سے متعارف ہو گا۔ قرآن کریم کا حسن اسے اپنی طرف کھینچ لے گا۔ قاری اور قرآن میں محبت کا رشتہ استوار ہو گا اور قاری کے اندر قرآن کا زیادہ گہرا مطالعہ کرنے کا شوق پیدا ہو گا۔ حدیث میں آتا ہے کہ :۔

اِنَّ اللّٰهَ یَرْفَعُ بِهٰذَا الْكِتَابِ اَقْوَامًا وَ یَضَعُ بِهٖ آخَرِیْنَ

"اللہ تعالیٰ اس کتاب پر عمل کرنے کے نتیجے میں بعض قوموں کو اٹھاتا ہے اور اس کو ترک کرنے کے نتیجے میں دوسروں کو گراتا ہے۔"

وہ معزز تھے زمانے میں مسلماں ہوکر،
اور ہم خوار ہوئے تارک قرآں ہو کر،

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کرتے ہوئے رب العالمین نے فرمایا ہے :

وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِیْرًا۔ (الفرقان۔ ۵۲)

"اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کتاب کو لے کر ان کفار کے ساتھ ایک جہاد کبیر برپا کر دو۔"

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کا مقصد قرآن کریم نے اس طرح بیان کیا ہے :۔

هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّیْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ (التوبہ۔ ۳۳ / الصف۔ ۹)

"وہ اللہ ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ اسے تمام ادیان پر غالب کرے۔ خواہ مشرکوں کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو۔"

هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّیْنِ كُلِّهٖ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِیْدًا (الفتح۔ ۲۸)

"وہ اللہ ہی جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا